Rampur State Gazette.

اسٹیٹ گزٹ رامپور

بحکم بندگان اعلیٰحضرت حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

نمبر ۲۸ } مطبوعہ روز شنبہ تاریخ ۲ جمادی الثانی سنہ ۱۳۶۰ھ مطابق ۲۸ جون سنہ ۱۹۴۱ء { جلد ۵۲

حصہ اول

احکام اجلاس ہمایوں اعلیٰحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

نمبر	مضمون	صفحہ
۱	منظوری توسیع بمدت ڈیپوٹیشن عالیجناب صاحب پیو فنانس منسٹر	۲
۲	عطائے استحقاق بصورت خاص نسبت استفادہ از رخصت اتفاقیہ ۳۱ یوم از ۱۸ مارچ سنہ ۱۹۴۰ء تا آخر دسمبر سنہ ۱۹۴۰ء بہ ملازمان	۲ و ۳
۳	منظوری ایزادی عبارت بطور نوٹ بہ دفعہ ۱۲ "قواعد سفر خرچ"	۳
۴	عطائے اجازت استفادہ از رخصت منظور شدہ از یکم اگست سنہ ۱۹۴۱ء بصاحب فنانس سکریٹری بہادر	۳ و ۴
۵	منظوری تشکیل کمیٹی برائے انتظام ٹیکنیکل تعلیم	۴ و ۵

آرڈرز ان کونسل۔ رامپور اسٹیٹ

نمبر	مضمون	صفحہ
۱	عطائے اختیارات نسبت داخل کرنے استغاثہ تحت دفعہ ۱ قانون تنازعات اہل حرفہ ریاست رامپور سنہ ۱۹۳۹ء بصاحب سپرنٹنڈنٹ پولیس	۶
۲	اعلان بابت مقرر کئے جانے چیف انسپکٹر کارخانجات ([illegible]) مسٹر بشیر احمد خاں صاحب الیکٹریکل انجینئر	۶

(مطبوعہ اسٹیٹ پریس رامپور)

احکام اجلاس ہمایون اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

حکم :- (مسوری) واقع ۱۰ رجون ۱۹۲۱ء

بموجب رپورٹ عالی مرتبت مسٹر آر۔ ایچ سالوے صاحب ریونیو و فائنانس منسٹر بہادر کی مدت ڈیپوٹیشن میں ۲۵ اکتوبر ۱۹۲۱ء سے ایک سال کی توسیع بشرائط موجودہ منظور ہے۔ کاغذ عالیمرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسلہو۔

دستخط اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

بعد عرض — میرساند

جناب عالی

عالیمرتبت مسٹر آر۔ ایچ سالوے صاحب ریونیو و فائنانس منسٹر بہادر کی مدت ملازمت اکتوبر ۱۹۲۱ء میں ختم ہوتی ہے۔ چنانچہ حسب منشاء ہمایون گورنمنٹ سے دو سال کی توسیع کے بارہ میں مراسلت کی گئی تھی عالیجناب صاحب ریزیڈنٹ بہادر نے تحریر فرمایا ہے کہ ہز اکسلینسی گورنر بہادر بالقابہ نے ایک سال کی توسیع ۲۵ اکتوبر ۱۹۲۱ء سے منظور فرمائی ہے۔ ترتجواہ مستدعی ہے کہ عالیمرتبت مسٹر سالوے صاحب ریونیو و فائنانس منسٹر بہادر کی مدت ملازمت میں بشرائط موجودہ ۲۵ اکتوبر ۱۹۲۱ء سے ایک سال کی توسیع کا حکم منظوری پیشگاہ ہمایون سے شرف نفاذ پائے۔ زیادہ حد ادب دولت و اقبال جاوید باد۔

ترتجواہ دستخط عالی رتبت صاحب چیف منسٹر بہادر
مورخہ ۱۰ رجون ۱۹۲۱ء

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں ایک نقل درج گزٹ کیجائے۔ ۱۰ رجون ۱۹۲۱ء
دستخط عالیمرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر

حکم :- (مسوری) واقع ۲۲ رجون ۱۹۲۱ء

بموجب رپورٹ ملازمان ریاست کو رخصت اتفاقیہ ۱۲ یوم (بشمول ۲ یوم رخصت خاص) کا استحقاق صرف اسمرتبہ بصورت خاص از ۱۲ رمارچ ۱۹۲۱ء تا آخر دسمبر ۱۹۲۱ء عطا کیا جاتا ہے۔ آئندہ استحقاق رخصت اتفاقیہ کا حساب مطابق سال عیسوی رہے گا۔

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔

دستخط اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

آرڈر نمبر ۸۳

اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

بعد عرض — میرساند

جناب عالی

عالیمرتبت صاحب فائنانس منسٹر بہادر کی تجویز ہے کہ پہلے ملازمان ریاست کو ۱۲ یوم کی رخصت اتفاقیہ کا استحقاق از یکم مئی ۱۹۲۰ء تا ۳۰ اپریل ۱۹۲۱ء حاصل تھا لیکن صیغہ فائنانس کی تحریک پر سلسلہ ترمیم دفعہ ۲ قواعد رخصت، رخصت اتفاقیہ کا حساب بجائے سال حسابی ریاست کے سال عیسوی کے مطابق بحکم اجلاس ہمایوں مصدرہ ۱۰ ۲ رمارچ ۱۹۲۱ء منظور ہوچکا ہے۔ چونکہ منظوری کے وقت سال عیسوی کے تقریباً

ہیں یا دیگر رہتے ہیں۔ اسلئے کثیر ملازمان کو رخصت اتفاقیہ سے پورا فائدہ حاصل نہ کرسکنے کے احتمال کی بنا پر تجویز ہے کہ رخصت اتفاقیہ ۱۲ یوم (بشمول ۴ یوم رخصت خاص) کا استحقاق ملازمان ریاست کو صرف اس مرتبہ از ۱۰ رمارچ ۱۹۲۱ء تا آخر دسمبر ۱۹۲۱ء مرحمت فرمایا جائے۔ آئندہ استحقاق رخصت اتفاقیہ کا حساب مطابق سال عیسوی صحیح ہوجائے گا۔ چنانچہ اسٹیٹ کونسل نے جلسہ منعقدہ ۱۶ رجون ۱۹۲۱ء میں تجویز معروضہ بالا سے اتفاق کرلیا ہے۔ لہذا زرتنخواہ مستدعی ہے کہ پیشگاہ ہمایوں سے حکم منظوری شرف نفاذ پائے۔ زیادہ حد ادب۔ دولت واقبال جاوید باد۔

زیر تنخواہ دستخط عالی مرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر
معروضہ ۱۹ رجون ۱۹۲۱ء

حکم ۱- (دستوری) واقع ۲۲ رجون ۱۹۲۱ء

بموجب رپورٹ دفعہ ۱۴ قواعد سفر خرچ میں عبارت مندرجہ عرضداشت بطور نوٹ ایزاد کئے جانے کی منظوری دیجاتی ہے۔ سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔

دستخط اعلیحضرت بندگان حضور پر نور دام اقبالہم و ملکہم

آرڈر نمبر ۷۸

اعلیحضرت بندگان حضور پر نور دام اقبالہم و ملکہم

بعرض [illegible]

جناب عالی

عالیمرتبت صاحب فائنانس منسٹر بہادر کی تجویز ہے کہ بموجب قواعد سفر خرچ حسابات سفر خرچ

ملازمان ریاست اُس بجٹ سے مجرا ہوتے ہیں جس بجٹ سے ملازمان مذکور کو تنخواہ ملتی ہے لیکن تجارتی شعبہ جات مثلاً ورکشاپ کے کام کے سلسلہ میں جو سفر کیا جائے اگر اوس کے مصارف سفر بھی اُس صیغہ کے بجٹ سے جس سے سفر کنندہ تنخواہ پاتا ہے۔ ادا کئے جائینگے۔ تو شعبہ تجارتی کے کل مصارف کا اندازہ نہ ہونے کے سبب سے صحیح منافع معلوم نہ ہوسکیگا۔ بنا بران تجویز ہے کہ (دفعہ ۱۴) قواعد سفر خرچ میں عبارت ذیل بطور نوٹ ایزاد کیجائے:-

"نوٹ:- محکمہ جات تجارتی مثلاً مرکزی ورکشاپ کے کام کے سلسلہ میں جو سفر کیا جائے۔ اوس کے مصارف محکمہ تجارتی متعلقہ ہی کے بجٹ سے ادا ہوں گے۔ خواہ سفر کنندہ کسی بجٹ سے تنخواہ پاتا ہو۔"

چنانچہ اسٹیٹ کونسل نے جلسہ منعقدہ ۱۶ رجون ۱۹۲۱ء میں ایزادی عبارت معروضہ بالا سے اتفاق کرلیا ہے لہذا زرتنخواہ مستدعی ہے کہ پیشگاہ ہمایوں سے حکم منظوری شرف نفاذ پائے۔ زیادہ حد ادب۔

دولت واقبال جاوید باد۔

زیر تنخواہ دستخط عالی مرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر
معروضہ [illegible] رجون ۱۹۲۱ء

حکم:- (دستوری) واقع ۲۲ رجون ۱۹۲۱ء

بموجب رپورٹ صاحب فائنانس سکرٹری بہادر کو بجائے ۲۰ رجولائی کے یکم اگست ۱۹۲۱ء سے دو ماہ کی رخصت منظور شدہ سے استفادہ کی اجازت دیجاتی ہے۔ کاغذ عالی مرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر

کے پاس مرسل ہو۔

دستخط اعلیٰ حضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

اعلیٰ حضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

بعز عرض　جناب عالی　میرساند

بپیشگاہ ہمایوں سے بحکم ۲۴ اپریل سنہ ۱۹۴۱ء صاحب فائنانس سکریٹری بہادر کی رخصت دو ماہ از ۸ جولائی تا ۷ ستمبر سنہ ۱۹۴۱ء منظور فرمائی گئی ہے۔ اور حکم ہے کہ انتظام کار کے متعلق رپورٹ پیش کی جائے۔

عالی مرتبت مسٹر سیلوے صاحب بہادر ریونیو فائنانس منسٹر ریسس پر ہیں۔ ان کی صحت اچھی نہ ہونے کی وجہ سے ترقی خواہ ان کا کام بھی انجام دے رہا ہے انہوں نے اگرچہ اس امر کو منظور کر لیا ہے کہ وہ زمانہ رخصت صاحب فائنانس سکریٹری بہادر میں جملہ کام انجام دے لینگے۔ لیکن ابھی یہ یقین نہیں کیا جا سکتا کہ وہ اوائل جولائی میں رامپور واپس پہنچکر کام کرنے لگیں گے۔ اگر مجبوراً شروع جولائی میں عالی مرتبت مسٹر سیلوے بہادر کی واپسی نہ ہو سکی۔ اور صاحب فائنانس سکریٹری بہادر بھی ۸ جولائی سے رخصت پر چلے گئے تو فدوی کے لئے سخت دشواری ہو گی۔ ترقی خواہ کو اکثر بضرورت سرکاری باہر جانے کی بھی ضرورت پیش آتی رہتی ہے۔ بوجوہ بالا ترقی خواہ کی گذارش ہے کہ اگر صاحب فائنانس سکریٹری بہادر کے لئے یکم اگست سنہ ۱۹۴۱ء سے دو ماہ کی منظور شدہ رخصت پر جانے کا حکم صادر فرمایا جائے تو مناسب ہے لہذا عرضداشت ہذا بغرض صدور حکم حضور پرنور میں پیش ہے۔ زیادہ حد ادب۔ آفتاب دولت و اقبال تاباں باد

عرضی ترقی خواہ دستخط عالی مرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر

معروضہ ۱۹ جون سنہ ۱۹۴۱ء

سررشتہ صدر حسب منشائے حکم ہمایوں احکام ضابطہ جاری ہوں۔ ایک نقل درج گزٹ ہو　۲۵ جون سنہ ۱۹۴۱ء

دستخط عالی مرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر

حکم　(مسودہ)　واقع ۲۲ جون سنہ ۱۹۴۱ء

رپورٹ ملاحظہ ہوئی۔ اس کمیٹی میں صاحب سکریٹری بہادر حضور و رخصت درخواست صاحب سکریٹری بہادر تعلیمات کو بھی مقرر کیا جانا مناسب ہے لہذا ایزادی ہر دو سکریٹری صاحبان بہادر مذکور تشکیل کمیٹی مندرجہ عرضداشت کی منظوری دی جاتی ہے۔ کاغذات برائے کارروائی عالیجناب صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسل ہوں۔ دستخط اعلیٰ حضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

آرڈر نمبر ۷۷

اعلیٰ حضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

بعز عرض　جناب عالی　میرساند

حسب ایمائے ہمایوں ریاست ہذا میں ٹیکنیکل تعلیم کے اجرا کے سلسلہ میں ترقی خواہ کی تجویز ہے کہ ہائی اسکول کی آٹھویں جماعت کے طلبہ کے سالانہ نتائج امتحان اور ان کے رجحان طبیعت کا لحاظ کرتے ہوئے جن طلبہ کو ہونہار اور اعلیٰ تعلیم کے قابل تصور کیا جائے انہیں اعلیٰ تعلیم لائیجانے کی کارروائی کیجائے اور دیگر کا انتخاب طلبہ کیلئے حسب صلاحیت جن کی طبع مختلف اقسام کی ٹیکنیکل تعلیم کا

انتظام کیا جائے چونکہ ٹیکنکل تعلیم کے شعبوں کے تعین کیلئے ایک
کمیٹی مقرر کیا جانا ضروری تھا لہذا اسٹیٹ کونسل
نے جلسۂ منعقدہ ۱۰ جون ۱۹۲۱ء میں برائے مقاصد
مصرحۂ بالا ارکان ذیل پر مشتمل کمیٹی کی تشکیل سے
اتفاق کیا۔

۱۔ ترقیخواہ .... صدر
۲۔ عالی مرتبت صاحب ریونیو منسٹر بہادر ممبر
۳۔ عالیمرتبت صاحب ہوم منسٹر بہادر ممبر
۴۔ صاحب ڈپٹی ریونیو منسٹر بہادر ممبر
۵ صاحب فائنانس سکریٹری بہادر ممبر

اور تجویز کیا کہ کمیٹی مذکور کو اس امر کا اختیار بھی قابل عطا
ہے کہ وہ کارخانجات ریاست کے نمائندوں اور شہر
کے دیگر سرکاری و غیر سرکاری ٹیکنکل تعلیم سے خصوصی
دلچسپی لینے والے اشخاص کو حسب ضرورت جلسوں
میں مدعو کرسکے اور ان کے مفید مشوروں سے فائدہ
اٹھا سکے۔ لہذا ترقیخواہ مستدعی ہے کہ پیشگاہ والا
سے حکم منظوری تشکیل کمیٹی حسب معروضہ کونسل
شرف نفاذ پائے۔ زیادہ حد ادب۔ دولت و اقبال جاوید باد

[illegible]

ترقیخواہ دستخط عالیمرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر

معروضہ ۱۰ جون ۱۹۲۱ء

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔

ایک نقل درج گزٹ ہو ۲۶ جون ۱۹۲۱ء

دستخط عالیمرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر

[illegible]

آرڈرزان کونسل رامپور اسٹیٹ

آرڈر ۹۲ :- واقع ۲۳ جون سنہ ۱۹۴۱ء

اسٹیٹ کونسل کے غیر معمولی جلسہ منعقدہ ۲۳ جون سنہ ۱۹۴۱ء میں طے پایا کہ :-

تحت دفعہ ۱۹ قانون تنازعات اہل حرفہ ریاست رامپور سنہ ۱۹۲۹ء گورنمنٹ رامپور خان بہادر اکرام حسین صاحب بہادر سپرنٹنڈنٹ پولیس کو برائے مدت ایکسال منجانب گورنمنٹ رامپور استغاثہ دائر کرنے کے اختیارات عطا کرتی ہے

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔

ایک نقل درج گزٹ ہو۔

دستخط عالیمرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر

دستخط صاحب سکریٹری بہادر اسٹیٹ کونسل

آرڈر ۹۵ :- واقع ۲۷ جون سنہ ۱۹۴۱ء

اسٹیٹ کونسل کے غیر معمولی جلسہ منعقدہ ۲۵ جون سنہ ۱۹۴۱ء میں طے پایا کہ :-

بسلسلہ تقرر چیف انسپکٹر کارخانجات ریاست تحت دفعہ ۱۰ قانون کارخانجات ریاست رامپور سنہ ۱۹۳۶ء منجانب گورنمنٹ رامپور اعلان مندرجہ ذیل کی منظوری دیجاتی ہے۔

اعلان

بہ منسوخی اعلان تقرر صاحبزادہ سید واجد علی خان صاحب بہادر بعہدہ چیف انسپکٹر کارخانجات جملہ حدود ریاست تحت دفعہ ۱۰ قانون کارخانجات ریاست رامپور سنہ ۱۹۳۶ء منظور شدہ بحکم اسٹیٹ کونسل مورخہ ۵ جولائی سنہ ۱۹۳۶ء گورنمنٹ رامپور بذریعہ اعلان ہذا تحت دفعہ ۱۰ قانون مذکور مسٹر امیر احمد خان صاحب الکٹریکل انجینیر کو کارخانجات جملہ حدود ریاست کے لئے چیف انسپکٹر مقرر کرتی ہے۔

چیف انسپکٹر مذکور بہ ماتحتی عالیمرتبت صاحب منسٹر بہادر انچارج صیغہ صنعت و حرفت کام کرینگے۔ اور ان کی خدمت میں رپورٹ ہائے معائنہ جات برائے احکام پیش کرینگے۔

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔ ایک نقل درج گزٹ ہو

دستخط عالیمرتبت صاحب چیف منسٹر

دستخط صاحب سکریٹری بہادر اسٹیٹ کونسل